قانون جائداد لاوارث

نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۴ف

مندرجہ جریدہ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۴ف جزو ثالث صفحہ ۱۰۵۳

باہتمام

محمد اسمعیل منیجر

دکن لا رپورٹ پریس حیدرآباد دکن محلہ جامباغ میں چھپا

فہرست مضامین قانون جائداد لاوارث نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۲ف

نمبر دفعہ	خلاصہ مضمون	صفحہ	نمبر دفعہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی	۶۸۷	۱۱	تحقیقات اور فیصلہ	۶۸۹
۲	تعریفات	//	۱۲	عذرداری منظور ہونیکی صورتمین کارروائی	
۳	جائداد لاوارث کے متعلق سرکار کو حق حاصل ہوگا۔	۶۸۸	۱۳	عذرداری نامنظور ہونیکی صورت مین کارروائی	۶۹۰
۴	جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات کہان ہوگی۔	//	۱۴	نمبری دعوی رجوع ہونیکی صورت مین کارروائی	//
۵	عہدہ دار کوتوالی کیا کارروائی کریگا۔	//	۱۵	نمبری دعوی رجوع نہ ہونیکی صورت مین کارروائی	//
۶	ناظم تحقیقات کنندہ اشتہار جاری کریگا	//	۱۶	عدالت سے جائداد لاوارث قرار پانے کی صورت مین کارروائی	//
۷	جلد خراب ہونیوالی جائداد کا فوری نیلام	//	۱۷	نیلام کی کارروائی حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی	//
۸	ناظم تحقیقات کنندہ اشتہار جاری کریگا	//	۱۸	فریق مزاحم کے عذرات کا تصفیہ	//
۹	مدت معینہ کے اندر عذرداری ہونیکی صورت مین کارروائی۔	۶۸۹	۱۹	قواعد بنانے کا اختیار	//
۱۰	عذرداری کی حاضری کی صورت مین تحقیقات کیلئے تاریخ کا تعین اور اوسکی اطلاع سرکار عالی	//			

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

قانون جائداد لاوارث

نشان دہم ۱۳۲۴ف

(منظور شدۂ بارگاہ سے بتاریخ ۲۰ فروردی ۱۳۲۴ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جائداد لاوارث کے متعلق قانون وضع کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت نفاذ

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون جائداد لاوارث" موسوم ہو سکیگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں یکم شہریور ۱۳۲۴ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۲ ۔ بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

(الف) "جائداد لاوارث" سے ایسی جائداد منقولہ و غیر منقولہ مراد ہے جو از قسم عطیات سلطانی نہو اور جسکے متعلق اخری مالک جائداد کے متوفی ہونے کے بعد کسی شخص کو اوس کا حق نہ پہونچتا ہو۔

(ب) ۔ وارث سے ایسا شخص مراد ہے جسے کسی جائداد میں کسی شخص کا حق ساقط ہونیکے بعد حق پہونچتا ہو۔

توضیح ۔ جاگیردار جسے علدرامد کے لحاظ سے کسی جائداد کے پانے کا حق ہو وہ وارث سمجہا جا سکیگا۔

(ج) ناظم تحقیقات کنندہ سے۔

(۱) جب جائداد لاوارث ایک سو روپیہ یا ایک سو روپیہ مالیت تک ہو تو اندرون و بیرون بلدہ میں باستثنائے ناظم اول فوجداری بلدہ کوئی اور ناظم مراد ہے جسے اس کام کے لئے سرکار مقرر فرمائیں اور اضلاع میں اوس تعلقہ کا تحصیلدار مراد ہے جہاں جائداد واقع ہو۔

(۲) جب جائداد لاوارث ایکسو روپیہ سے زاید یا ایکسو روپیہ سے زاید مالیت کی ہو تو اندرون و بیرون

بلدہ میں ناظم اول فوجداری بلدہ مراد ہے اور اضلاع میں ناظم فوجداری ضلع مراد ہے۔

(ھ) عذرداری سے ایسا شخص مراد ہے جو جائداد منضبطہ کے متعلق اپنی ملکیت یا قبضہ یا کسی اور حق کی بنا پر دعویدار ہو۔

جائداد لاوارث کے متعلق سرکار کو حق حاصل ہوگا

دفعہ ۳ - ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہر جائداد لاوارث کی مالک سرکار عالی ہوگی۔

جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات کہاں ہوگی

دفعہ ۴ (۱) ہر جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات ناظم تحقیقات کنندہ کریگا۔

(۲) اگر جائداد لاوارث ایک سے زاید اضلاع میں متفرق ہو تو تحقیقات اوس ضلع میں کیجائیگی جس ضلع میں متوفی معمولاً رہتا تھا اور اگر متوفی ممالک محروسہ سرکار عالی میں معمولاً نہیں رہتا تھا تو اوس عدالت میں تحقیقات کیجائیگی جسکی سرکار عالی ہدایت کرے۔

(۳) اگر جائداد کسی علاقہ پائیگاہ یا جاگیر میں ہو تو تحقیقات اوس ضلع کا ناظم کریگا جسکی حدود ارضی کے اندر وہ مقام واقع ہو جہاں جائداد ہو۔

عہدہ دار کوتوالی کیا کارروائی کریگا

دفعہ ۵ (۱) جب کسی عہدہ دار کوتوالی کو جسکا درجہ جمعدار سے کم نہو یہ معلوم ہو کہ اوسکی حدود ارضی کے اندر کوئی جائداد لاوارث موجود ہے اور بادی النظر میں اوسکا کوئی حقدار نہیں ہے تو وہ اوس جائداد کو اپنے قبضہ میں لیکر اوسکی فہرست حتی المقدور جلد ممکن ہو موقع پر دو معتبر اشخاص کی موجودگی میں مرتب کریگا اور بعد ترتیب اوس فہرست کو ناظم تحقیقات کنندہ کے پاس فوراً پیش کریگا۔

(۲) جب جائداد لاوارث کسی علاقہ پائیگاہ یا جاگیر مقتدر میں ہو تو اوس علاقہ یا جاگیر کی کوتوالی وہی کارروائی کریگی جسکا ضمن (۱) میں ذکر ہے۔

ناظم تحقیقات کنندہ جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم دیگا۔

دفعہ ۶ - ناظم تحقیقات کنندہ ایسی فہرست کے وصول ہونے پر جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم مناسب صادر کریگا۔

جلد خراب ہونیوالی جائداد کا فوری نیلام

دفعہ ۷ - اگر جائداد منضبطہ یا اوسکا کوئی جزو جلد خراب ہونیوالا ہو یا اوسکی حفاظت کا خرچ زیادہ ہو یا کسی اور وجہ سے ناظم تحقیقات کنندہ کو اوسکا فوری نیلام مناسب معلوم ہو تو وہ اوس کے نیلام کا حکم دیگا اور ایسا حکم تحریری ہوگا اور اوسکے وجوہ قلمبند کئے جائینگے جو رقم نیلام سے وصول ہو وہ بطور امانت جمع رہیگی اور مال منضبطہ سمجھی جائیگی۔

ناظم تحقیقات کنندہ اشتہار جاری کریگا۔

دفعہ ۸ (۱) حسب دفعہ ۵ فہرست وصول ہونے پر ناظم تحقیقات کنندہ کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار مع تفصیل جائداد لاوارث اس مضمون کا

جاری کرے کہ اگر کسی شخص کو اوس جائداد کی نسبت کوئی دعوےٰ ہو تو اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر حاضر ہو کر عذرداری پیش کرے۔

(۲) اشتہار متذکرہ ضمن (۱) اوسی طریقہ سے شایع کیا جائیگا جس طرح مجموعہ ضابطہ دیوانی کی رو سے جائداد متروقہ کے نیلام کی صورت میں کیا جاتا ہے اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اختیار ہوگا کہ ایسا اشتہار اور جس طریقہ سے مناسب خیال کرے شایع کرے۔

مدت معینہ کے اندر عذرداری نہ ہونیکی صورت میں کارروائی

دفعہ ۹ اگر میعاد مندرجہ اشتہار کے اندر کوئی عذردار حاضر نہ ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ جائداد منضبطہ کو لاوارث قرار دیگا اور اوسکے متعلق حسب احکام سرکار عمل کیا جائیگا۔

عذردار کی حاضری کی صورت میں تحقیقات کیلئے تاریخ کا تعین اور اوسکی اطلاع سرکار عالی کو۔

دفعہ ۱۰ - اگر میعاد مندرجہ اشتہار کے اندر کوئی عذردار حاضر ہو کر حسب ضابطہ عذرداری پیش کرے تو ناظم تحقیقات کنندہ عذرداری کی سماعت کیلئے ایک تاریخ مقرر کریگا۔ اور سرکار کو بہ صیغہ عدالت یا کسی ایسے عہدہ دار کو جسے سرکار اس کام کیلئے مقرر فرمائیں بہ غرض پیروی و جوابدہی منجانب سرکار عالی دیگا

تحقیقات اور فیصلہ۔

دفعہ ۱۱ (۱) تاریخ مقررہ پر ناظم تحقیقات کنندہ عذردار کو ثبوت پیش کرنیکا اور سرکار عالی کو تردید پیش کرنے کا موقع دیکر اس امر کا فیصلہ کریگا کہ جائداد منضبطہ کا بادی النظری میں عذردار مستحق ہے۔ یا نہیں۔

(۲) اگر عذردار یا سرکار کی جانب سے تاریخ مقررہ پر یا اوس تاریخ مابعد پر جو مقرر کیجائے پیروی نہ کیجائے تو کارروائی ایک طرفہ کیجاسکے گی۔

عذرداری منظور ہونیکی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۱۲ (۱) جب جائداد لاوارث ایکسو روپیہ یا ایکسو روپیہ مالیت تک ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ اپنی رائے ناظم فوجداری ضلع یا ناظم اول فوجداری بلدہ کے پاس جیسی صورت ہو بھیجدیگا۔ اور اگر ناظم ضلع یا ناظم اول فوجداری بلدہ کی یہ رائے ہو کہ مال منضبطہ یا اوسکا کوئی جزو عذردار کے حوالہ کیا جائے۔ تو وہ عذردار کے حوالہ کیا جائیگا۔ ورنہ جائداد لاوارث قرار دیکر عذردار کو اوسکی اطلاع دی جائیگی۔

(۲) جب جائداد لاوارث علاقہ پائیگاہ یا جاگیر متقدرین واقع ہو یا جب وہ ایکسو روپیہ سے زاید یا

ایکسو روپیہ سے زاید مالیت کی ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ اپنی رائے محکمہ سرکار صیغہ عدالت مین پیش کریگا اور اگر سرکار کی یہ رائے ہو کہ مال منضبطہ یا اوسکا کوئی جزو عذردار کے حوالہ کیا جائے تو وہ عذردار کے حوالہ کیا جائیگا۔ ورنہ جایداد لاوارث قرار دیکر عذردار کو اوسکی اطلاع دی جائیگی۔

عذرداری نامنظور ہونیکی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۱۳ ۔ جب بلحاظ دفعہ (۱۲) عذرداری نامنظور اور مال لاوارث قرار دیا گیا ہو تو عذردار مجاز ہوگا کہ عدالت دیوانی مین تاریخ اطلاع مندرجہ دفعہ (۱۲) سے چھہ مہینے کے اندر سرکار عالی مقابلہ مین نمبری دعوی رجوع کرے۔

نمبری دعوی رجوع ہونیکی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۱۴ ۔ جب بدفعہ ۱۳ عدالت دیوانی مین نمبری دعوی رجوع کیا جائے تو جایداد منضبطہ اوسوقت تک محفوظ رکھی جائیگی جب تک کہ دعوی کا تصفیہ نہو اور عدالت دیوانی کے فیصلہ کے موافق جایداد کے متعلق عمل کیا جائیگا۔

نمبری دعوی رجوع نہونیکی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۱۵ ۔ جب بدفعہ ۱۳ عدالت دیوانی مین نمبری دعوی رجوع نہ کیا جائے تو مدت مذکورہ دفعہ گذرنے پر جایداد منضبطہ کے متعلق حسب احکام سرکار عمل کیا جائیگا

عدالت سے جایداد لاوارث قرار پانیکی صورت مین کارروائی

دفعہ ۱۶ ۔ جب بدفعہ ۱۳ نمبری دعوی رجوع کیا جائے اور عدالت دیوانی کی رائے مین جایداد لاوارث قرار پائے تو جایداد منضبطہ کے متعلق حسب احکام سرکار عمل کیا جائیگا۔

نیلام کی کارروائی حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی ہوگی۔

دفعہ ۱۷ ۔ اس قانون کی رو سے ناظم تحقیقات کنندہ جو نیلام کرے اوسکی کل کارروائی اوس طریقہ سے عمل مین آئیگی جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مین ڈگری کی تعمیل مین نیلام کے متعلق درج ہے۔

فریق مزاحم کے عذرات کا تصفیہ

دفعہ ۱۸ ۔ جب بدفعہ ۸ جایداد پر قبضہ کیا جائے اور کوئی شخص ایسے قبضہ مین مزاحم ہو تو اوسکے عذرات کا تصفیہ ناظم تحقیقات کنندہ اوسی طرح کرے گا جسطرح کہ صیغہ تعمیل ڈگری مین شخص ثالث کی مزاحمت کا کیا جاتا ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار۔

دفعہ ۱۹ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے ایسے قواعد بعد اشاعت جریدہ نافذ ہونگے۔

جی کشنما چاری۔ معتمد